مُعجزاتِ مُصطفٰی! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں

ہونے والا سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

دُرُود شَریف کی فضیلت:

حضرتِ سَیِّدُنا ابو دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ میٹھے میٹھے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: جو شَخْص صُبْح و شام مجھ پر دس دس بار دُرُود شریف پڑھے گا بروزِ قِیامت میری شَفاعت اُسے پہُنچ کر رہے گی۔ (اَلتَّرْغِیب وَالتَّرْھِیب ج ۱ ص ۲۶۱ حدیث ۲۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

چارۂ بے چارگاں پر ہوں دُرودیں صدہزار
بے کسوں کے حامی و غمخوار پر لاکھوں سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ **"نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب،

اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل ، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پَکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَۃً**۔ یعنی "پہنچادو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخْلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مَقْصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغبت دِلاؤں گا ❀ قہقہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطر حَتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان کے مدنی پھول:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بَیان کا عُنْوان ہے "مُعجِزاتِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ" آج کے اِس بَیان میں ہم مَکّی مَدَنی مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے چَنْد مُعجِزات سُنیں گے۔ اَوّلاً

www.dawateislami.net

حَضرتِ سَیِّدُنا جابِر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے حوالے سے مشہور مُعجِزہ سُنیں گے، اُس کے بعد ہم یہ سُنیں گے کہ مُعجِزہ کہتے کسے ہیں؟ پھر ہم یہ سُنیں گے کہ نبیِ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جامِعُ الْمُعجِزات ہیں، اُس کے بعد مزید آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے چند مُعجِزات مثلاً چاند کو دو ٹکڑے کرنا، دُودھ کے ایک ہی پیالے سے 70 صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا سَیر ہو جانا، دَرَخْت کا چل کر آنا یہ سب سُننے کی سَعادت حاصل کریں گے۔ اس کے عِلاوہ ہم یہ بھی سُنیں گے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا وہ کونسا مُعجِزہ ہے جو قِیامت تک کے لئے ہے۔ آخِر میں "ناخن کاٹنے" کی سُنَّتیں اور آداب بھی سُنیں گے، آیئے حَضرتِ سَیِّدُنا جَابِر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا واقعہ سُنتے ہیں۔ چنانچہ،

ایک عجیب چٹان:

حَضرتِ سَیِّدُنا جَابِر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ (غَزْوَۂ خَنْدَق کے موقع پر) خَنْدَق کھودتے وَقْت ناگہاں (اچانک) ایک ایسی چٹان نُمودار ہوگئی جو کسی سے بھی نہیں ٹُوٹی، جب ہم نے بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں یہ ماجرا عَرْض کیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُٹھے تین دن کا فاقہ تھا اور شکمِ مُبارَک پر پتّھر بندھا ہوا تھا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے دَسْتِ مُبارَک سے پھاوڑا مارا تو وہ چٹان ریت کے بُھر بُھرے ٹِیلے کی طَرح بِکھر گئی۔ (بخاری جلد ۲ ص ۵۸۸ خندق) اور ایک رِوایَت یہ ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُس چٹان پر تین مَرتبہ پھاوڑا مارا، ہر ضَرب پر اُس میں سے ایک روشنی نکلتی تھی اور اس روشنی میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شام و ایران اور یَمَن کے شہروں کو دیکھ لیا اور اِن تینوں مُلکوں کے فَتْح ہونے کی صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کو بِشارت دی۔ (زُرقانی، ج ۲، ص ۱۰۹، و مدارج، ج ۲، ص ۱۶۹)

حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی دَعْوت:

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 862 صفحات پر مشتمل کتاب "سیرتِ مصطفٰی" جس میں بارھویں والے آقا، مکی مدنی مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حسین بچپن، باحیا جوانی، آپ کی ہجرت، غزوات، معجزات اور بہت کچھ ہے، اس کے صفحہ نمبر 325 سے ایک عظیم معجزہ سُنیے اور ایمان تازہ کیجئے، چنانچہ

حضرتِ سَیِّدُنا جابِر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ فاقوں سے شکمِ اَقْدس پر پتّھر بندھا ہوا دیکھ کر میرا دل بھر آیا، چُنانچہ میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اِجازت لے کر اپنے گھر آیا اور اپنی اَہلِیَّہ سے کہا کہ میں نے نبیِ اَکْرَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اِس قَدر شدید بُھوک کی حالت میں دیکھا ہے کہ مجھ میں صَبْر کی تاب نہیں رہی۔ کیا گھر میں کُچھ کھانا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ گھر میں ایک صَاع (تقریباً چار کلو) جَو کے سِوا کُچھ بھی نہیں، میں نے کہا کہ تُم جلدی سے اُس جَو کو پیس کر گُوندھ لو، پھر میں نے اپنے گھر کا پلا ہوا ایک بکری کا بچّہ ذَبْح کرکے اس کی بوٹیاں بنائیں اور زوجہ سے کہا کہ جَلد اَزْ جَلد گوشت اور روٹیاں تیّار کرلو، میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو بُلا کر لاتا ہوں، چلتے وَقْت زَوجہ نے کہا: دیکھنا! حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عِلاوہ صِرْف چند ہی اَصْحاب کو ساتھ میں لانا کیونکہ کھانا کم ہے، کہیں مجھے رُسوامت کردینا۔

حضرتِ سَیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے خَنْدق پر آکر آہستگی سے عَرْض کیا کہ یارَسُوْلَ اللّٰہ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ایک صاع آٹے کی روٹیاں اور ایک بکری کے بچّے کا گوشت میں نے گھر میں تیار کروایا ہے، لہٰذا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ صِرْف چند اَشْخاص کے ساتھ چل کر تناوُل فرما لیں، یہ سُن کر حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اے خَنْدق والو! جابر نے دَعْوتِ طَعام دی ہے، لہٰذا سب لوگ ان کے گھر پر چل کر کھانا کھالیں، پھر مُجھ سے فرمایا کہ جب تک میں نہ آجاؤں روٹیاں مت پکوانا، چُنانچہ جب حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَشْرِیف لائے تو گوندھے ہوئے آٹے میں اپنا

www.dawateislami.net

لُعابِ دَہَن ڈال کر بَرَکت کی دُعا فرمائی اور گوشت کی ہانڈی میں بھی اپنا لُعابِ دَہَن ڈال دیا۔ پھر روٹی پکانے کا حکم دیا اور فرمایا کہ ہانڈی چُولھے سے نہ اُتاری جائے۔ جب روٹیاں پک گئیں تو حضرتِ سَیِّدُنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی اَہْلِیَّہ نے ہانڈی سے گوشت نکال نکال کر دینا شُروع کیا، ایک ہزار صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے آسُودہ ہو کر کھانا کھالیا مگر گُوندھا ہوا آٹا جتنا پہلے تھا اُتنا ہی رہ گیا اور ہانڈی چُولھے پر بدَستُور جوش مارتی رہی۔ (بُخاری، ج۲، ص۵۸۹، غزوۂ خندق و سیرتِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ، ۳۲۵/۳۲۷ ملخصًا)

اِک دل ہمارا کیا ہے آزار اُس کا کتنا
تُم نے تو چلتے پھرتے مُردے جِلادیے ہیں

شعر کی وضاحت: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے دِل اور اُس کے دُکھ درد کا علاج آپ کے لیے کوئی بڑا کام نہیں ہے، آپ نے چلتے پھرتے مُردے یعنی جو کفر و شرک کے باعث مُردوں سے بھی بدتر تھے، اُنہیں بھی ایمان کی روح عطا فرما کر زِندہ فرمادِیا ہے۔

سرکار کی آمد مرحبا　　سردار کی آمد مرحبا　　مُختار کی آمد مرحبا　　غمخوار کی آمد مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُعْجِزہ کیا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے، حاجت روا و مشکل کُشا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے لُعابِ مُبارَک (تُھوک مبارک) میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کیسی بَرَکت رکھی ہے کہ وہ آٹا کہ جو چند آدمیوں کے لئے بمشکل کافی ہوتا اور وہ سالن کہ جو اتنے آدمیوں کو بھی بمشکل کِفایَت کرتا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے مَحْبُوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے لُعابِ اَقْدَس ڈالنے کی بَرَکت سے ہزار آدمیوں کو ایسا کافی ہوا کہ سب کھا کر سیر ہوگئے مگر وہ آٹا بھی جُوں کا

www.dawateislami.net

تُوں رہا اور ہانڈی بھی بچ گئی۔ سُبْحٰنَ اللہِ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شان و عَظَمت کی تو کیا ہی بات ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ایسے ایسے عَظِیْمُ الشَّان مُعْجِزَات ہیں کہ اُن کے بارے میں سُن کر عَقْلِ اِنْسانی دَنگ (یعنی حیران) رہ جاتی ہے۔

حُضُور نبیِ کریم، رَءُوْفٌ رَّحِیْم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم کے مزید مُعْجِزَات سُننے سے پہلے حُصُولِ عِلْمِ دِیْن کی نِیَّت سے مُعْجِزَہ کی تَعْرِیْف بھی سَماعت فرمالیجئے۔ چُنانچہ،

مُعْجِزے کی تَعْرِیْف بیان کرتے ہوئے حَضْرتِ عَلّامَہ اِمام جَلَالُ الدِّیْن عبدُالرَّحمٰن بِن ابو بکر سُیُوطی شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی اِرْشاد فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک مُعْجِزَہ سے مُراد ہر وہ خارِقِ عادَت اَمْر (یعنی خِلافِ عادَت کام) ہے جو نبُوَّت کے دَعْویدار کی سَچّائی پر دَلالت کرنے والا ہو۔ (مدنی آقا کے روشن فیصلے ۲۳) یعنی حَضْراتِ اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نَبُوَّت کی تَصْدِیْق کے لئے ان سے کسی ایسی تَعَجُّب خَیز چیز کا ظاہِر ہونا جو عادَتاً ظاہر نہ ہوتی ہو، اِسی خِلافِ عادَت ظاہِر ہونے والی چیز کا نام مُعْجِزَہ ہے۔ اور شَیْخُ الْحَدِیْث حَضْرتِ علّامہ مولانا عبدُالمُصْطَفٰے اَعْظَمِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْغَنِی اِرْشاد فرماتے ہیں کہ مُعْجِزَہ چونکہ نبی کی صَداقَت ظاہِر کرنے کے لئے ایک خُداوَندی نِشان ہوا کرتا ہے۔ اِس لئے مُعْجِزَہ کے لئے ضَروری ہے کہ وہ خارِقِ عادَت (یعنی خِلافِ عادَت) ہو اور ظاہِری عِلَل و اَسْباب (یعنی نظر آنے والی عِلّتوں اور اَسْباب) اور عاداتِ جارِیہ کے بالکل ہی خِلاف ہو، وَرْنہ ظاہِر ہے کہ کُفّار اس کو دیکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ یہ تو فُلاں سَبَب سے ہوا ہے اور ایسا تو ہمیشہ عادَتاً ہوا ہی کرتا ہے۔ اس بِنا پر مُعْجِزَہ کے لئے یہ لازمی شَرْط ہے بلکہ یہ مُعْجِزَہ کے مَفْہُوم میں داخِل ہے کہ وہ کسی نہ کسی اِعْتِبار سے اَسْبابِ عادِیہ اور عاداتِ جارِیہ کے خِلاف ہو اور ظاہِری اَسْباب و عِلَل کے عَمَل دَخَل سے بالکل ہی بالاتر ہو، تاکہ اس کو دیکھ کر کُفّار یہ ماننے پر مَجْبُور ہو جائیں کہ چُونکہ اس چیز کا کوئی ظاہِری سَبَب بھی نہیں ہے اور عادَتاً کبھی

www.dawateislami.net

ایسا ہوا بھی نہیں کرتا، اس لئے بِلاشُبہ اِس چیز کا کسی شخص سے ظاہِر ہونا اِنسانی طاقتوں سے بالاتَر کارنامہ ہے۔ لٰہذا یقیناً یہ شَخْص اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے بھیجا ہوا (ہے) اور اُس کا نبی ہے۔ (سیرتِ مُصْطفٰے،۷۰۹)

''اسی طرح مُؤمِن مُتَّقِی سے اگر کوئی ایسی نادِرُالوُجُود و تَعَجُّب خیز چیز صادِر و ظاہِر ہو جائے جو عام طور پر عادَتاً نہیں ہوا کرتی تو اس کو ''کَرامت'' کہتے ہیں۔ اسی قسم کی چیزیں اگر اَنْبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ سے اِعْلانِ نبُوّت کرنے سے پہلے ظاہِر ہوں تو ''اِرہَاص'' اور اِعْلانِ نبُوّت کے بعد ہوں تو ''مُعْجِزَہ'' کہلاتی ہیں اور اگر عام مؤمنین سے اس قسم کی چیزوں کا ظُہور ہو تو اس کو ''مَعُوْنَت'' کہتے ہیں اور کسی کافِر سے کبھی اس کی خواہش کے مُطابِق اس قسم کی چیز ظاہِر ہو جائے تو اس کو ''اِسْتِدْراج'' کہا جاتا ہے۔''

(کراماتِ صَحابہ، ص۳۶/۳۷)

جامعُ الْمُعجِزات:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہر نبی کا مُعْجِزہ چُونکہ اس کی نبُوّت کی دلیل ہوا کرتا ہے، لٰہذا خُداوَنْدِ عالَم جَلَّ جَلالُہٗ نے ہر نبی کو اس دَور کے ماحول اور اس کی اُمَّت کے مِزاجِ عَقْل و فَہم کے مُناسِب مُعْجِزات سے نوازا۔ مثلاً حَضْرتِ مُوسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے دَورِ نبُوّت میں چُونکہ جادُو اور سَاحِرانہ کارنامے اپنی ترقّی کی اعلیٰ ترین مَنْزِل پر پہنچے ہوئے تھے، اس لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو ''یدِبَیضا'' اور ''عَصا'' کے مُعْجِزات عطا فرمائے، جن سے آپ نے جادُوگروں کے سَاحِرانہ کارناموں پر اس طرح غَلَبہ حاصل فرمایا کہ تمام جادُوگر سَجْدہ میں گر پڑے اور آپ کی پر ایمان لائے۔ اسی طرح حَضْرتِ عیسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے زمانے میں عِلْمِ طِبّ اِنْتہائی ترَقّی پر پہنچا ہوا تھا اور اس دَور کے طَبِیبوں یعنی ڈاکٹروں نے بڑے بڑے اَمراض کا عِلاج کر کے اپنی فنّی مَہارت سے تمام اِنسانوں کو مَسْحُور کر رکھا تھا، اس لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حَضْرتِ عیسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو مادَر زاد اَندھوں اور کوڑھیوں کو شِفا

www.dawateislami.net

دینے اور مُردوں کو زِندہ کر دینے کا مُعجِزہ عطا فرمایا، جس کو دیکھ کر آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے دَور کے اَطِبَّاء(یعنی ڈاکٹروں) کے ہوش اُڑ گئے اور وہ حیرَان و شَشدَر رہ گئے اور بالآخر اُنہوں نے ان مُعجِزات کو اِنْسانی کمالات سے بالاتَر مان کر آپ کی نبُوَّت کا اِقْرار کرلیا۔ اَلْغرض اسی طرح ہر نَبی کو اس دَور کے ماحول کے مُطابِق اور اس کی قَوم کے مِزاج اور ان کی طبیعت کے مُناسِب کسی کو ایک، کسی کو دو، کسی کو اس سے زِیادہ مُعجِزات عطا ہوئے، مگر نبیِّ آخرُالزّماں، سَرورِ کَون و مَکاں صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چُونکہ تمام نبیوں کے بھی نَبی ہیں اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سِیرتِ مُقدَّسہ تمام اَنْبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ السَّلَام کی مُقدَّس زِندگیوں کا خُلاصہ ہے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تَعْلِیم تمام اَنْبیاءِ کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تَعْلیمات کا عِطْر (نچوڑ) ہے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ دُنْیا میں ایک عالمگیر اور اَبدی دِیْن لے کر تشْرِیف لائے تھے اور عالمِ کائنات میں اَوَّلین و آخرین کی تمام اَقْوام اور مِلّتیں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مُقدَّس دَعْوت کی مُخاطب تھیں، اس لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مُقدَّسہ کو اَنْبیائے سابِقین کے تمام مُعجِزات کا مَجْموعہ بنادیا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو قِسم قِسم کے ایسے بے شُمار مُعجِزات سے سرفراز فرمایا جو ہر طبقہ، ہر گروہ، ہر قوم اور تمام اَہْلِ مَذاہب کے مِزاجِ عقْل و فَہم کے لئے ضَروری تھے۔ (سیرتِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، ص712 تا 741، ملخصًا و ملتقطاً) علاوہ ازِیْں بے شُمار ایسے مُعجِزات سے بھی حضرتِ حق جَلَّ جَلَالُہ نے اپنے آخِری پَیغمبر، شَفیعِ مَحْشر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مُمتاز فرمایا جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے خصائص کہلاتے ہیں۔ یعنی یہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وہ کمالات و مُعجِزات ہیں جو کسی نَبی و رَسُول کو نہیں عطا کئے گئے۔

(سیرتِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، ص820 ملخصًا)

مَعْلُوم ہوا کہ میرے آقا، مکی مَدنی مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات جامعُ الْمُعجِزات ہے، تمام اَنْبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے جُملہ کَمالات، تَمام مَحاسِن، جَمِیْع اَوْصاف اور سارے کے سارے

www.dawateislami.net

مُعجِزات آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات میں مَوْجُود ہیں، بلکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بَعْض ایسے مُعجِزات سے بھی نوازا تھا جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے علاوہ کسی اور نبی میں نہ تھے، شَقُّ الْقَمَر (یعنی چاند کے دو ٹکڑے کرنے) کا مُعجِزہ بھی اُنہی مُعجِزات میں سے ہے، جن میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یکتا اور مُنْفَرِد تھے۔ آیئے عِلْمِ دِیْن حاصل کرنے کی نِیَّت سے مُعجِزہٗ شَقُّ الْقَمَر کے بارے میں سُنتے ہیں۔

چاند کے دو ٹکڑے کر دیئے:

پیارے آقا، تاجدارِ اَنْبیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُعجِزاتِ مُبارَکہ میں سے مُعجِزہٗ شَقُّ الْقَمَر ایک بہُت ہی اِیمان اَفروز اور عَظِیْمُ الشّان مُعجِزہ ہے۔ اَحادیثِ مُبارَکہ میں آتا ہے کہ کُفّارِ مکہ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے یہ مُطالبہ کِیا کہ آپ اپنی نبُوَّت کی صَداقت پر بطورِ دلیل کوئی مُعجِزہ اور نشانی دکھایئے۔ تو اُس وَقْت آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُن لوگوں کو "شَقُّ الْقَمَر" کا مُعجِزہ دکھایا تو لوگوں کو چاند دو ٹکڑے ہو کر نظر آیا۔ حضرت عبدُ اللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اس مَوقَع پر وہیں مَوْجُود تھے اور اُنہوں نے اس مُعجِزہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ اُن کا بَیان ہے کہ حُضُور، سراپا نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے میں چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ایک ٹکڑا پہاڑ کے اُوپر اور ایک ٹکڑا پہاڑ کے نیچے نَظَر آرہا تھا۔ آپ نے کُفّار کو یہ مَنْظر دِکھا کر اُن سے اِرْشاد فرمایا کہ "گواہ ہو جاؤ، گواہ ہو جاؤ۔"

(بخاری جلد ۲ ص ۷۲۱،ص ۷۲۲ باب قوله وانشق القمر) (صحیح البخاری،کتاب التفسیر،باب وانشق القمر...الخ،الحدیث:۴۸۶۴،۴۸۶۵،ج ۳،ص ۳۳۹، ۳۴۰)

اس حدیثِ پاک کے تحت حَکِیْمُ الاُمَّت، مُفْتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان بَیان فرماتے ہیں کہ یَمَن کا سَردار حبیب ابنِ مالک، اَبُو جَہْل کی دَعْوت پر مکہ مُعَظَّمہ آیا تھا کہ اِسْلام کا زور کم کرے، لوگوں کو اِسْلام

www.dawateislami.net

سے روکے، اس نے اَبُوجَہْل وغیرہ کے ساتھ (مل کر) یہ مُطالَبہ کیا تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہم کو آسمانی مُعْجِزَہ یعنی چاند دو ٹکڑے کرکے دکھائیں۔ حُضُورِ اَنْور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) نے ان سب کو صَفا پہاڑ پر لے جاکر یہ مُعْجِزَہ دکھایا۔ مُفْتی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں کہ چاند چِیرنے کا مُعْجِزَہ تَواتُرِ مَعْنَوی سے اور قرآنِ مجید سے ثابت ہے، رَبّ (عَزَّوَجَلَّ)، پارہ 27، سُورَۃُ الْقَمر کی آیت نمبر 1 میں اِرشاد فرماتا ہے:

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① تَرجَمۂ کنزالایمان: پاس آئی قیامت اور شَق ہوگیا چاند۔

(میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس مُعْجِزَۂ مُصْطفوی کے مُتَعلّق اِرْشاد فرماتے ہیں)

اِشارے سے چاند چِیر دیا چُھپے ہوئے خُور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عَصر کیا یہ تاب وتواں تمہارے لئے

تیری مَرضی پاگیا سُورج پھرا اُلٹے قَدَم
تیری اُنگلی اُٹھ گئی مَہ کا کلیجہ چِر گیا

سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا مُختار کی آمد مرحبا غمخوار کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شانِ اَنْبِیا:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس مُعْجِزَہ سے مَعْلُوم ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے حَبِیْب، حَبِیْبِ لبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو وہ طاقت اور شان عطا کی ہے کہ کوئی بھی اس کا مُقابلہ نہیں کرسکتا، وہ چاہیں تو چاند کے دو ٹکڑے کردیں، چاہیں تو ڈُوبا سورج پلٹا دیں، چاہیں تو شَجَر و حَجَر سے کلام کریں اور وہ اُنہیں جواب دیں، چاہیں تو پانی میں پتّھر تیرادیں، وہ چاہیں تو سنگریزے (پتھر کے ٹکڑے) ان کی تَصْدِیق کریں، وہ

www.dawateislami.net

چاہیں تو اُنگلیوں سے پانی کے چشمے بہادیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مُعجِزات دنیا ہی تک مَحْدُود نہیں بلکہ دونوں جہانوں میں مُعجِزاتِ نَبَوِیَّہ کی حکمرانی ہے، اَلْغَرض دُنیا کی تمام مَخْلُوق بِاِذنِ الٰہی اِن کے تابِع ہے اور ہر چیز پر اُن کا حکم جاری ہے، جسے چاہیں جیسا حکم دیں۔اسی مَضْمُون کو میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن بَیان کرتے ہوئے اِرْشاد فرماتے ہیں:وہ(یعنی میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) بالا دَسْت حاکم (یعنی سب کے افسر ہیں) کہ تمام ماسِوَی اللہ (سارا عالم)ان کا محکوم (ہے)اور ان کے سِوا عالَم میں کوئی حاکم نہیں۔

جس نے ٹکڑے کئے ہیں قَمر کے وہ ہے نُورِ وَحْدت کا ٹکڑا ہمارا نَبی
مُلکِ کَونَیْن میں اَنْبیا تاجْدار تاجْداروں کا آقا ہمارا نَبی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرتِ اَبُوہُرَیْرہ اور ایک پیالہ دُودھ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح ایک اور اِیمان اَفْروز مُعجِزہ فیضانِ سُنّت جلد اوّل سے سُنتے ہیں، یہ وہ عظیم کتاب ہے، جس کی اِشاعت پورا سال ہی جاری رہتی ہے، یہ وہ عظیم کتاب ہے جس میں جابجا سُنّتیں لکھی ہوئی ہیں، چنانچہ صفحہ نمبر 690 پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادِری رضوی ضیائی دامت بر کا تہم العالیہ لکھتے ہیں :

دُودھ کا ایک پیالہ اور ستّر صحابہ : حضرتِ سیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، اُس خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! جس کے سِوا کوئی معبود نہیں، میں بھوک کی وجہ سے اپنا پیٹ زمین پر رکھتا اور بھوک کے سبب پیٹ پر پتّھر باندھا کرتا تھا ایک دن میں اس راستے پر بیٹھ گیا جس سے لوگ باہَر جاتے تھے۔

www.dawateislami.net

جانِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے پاس سے گزرے تو مجھے دیکھ کر مُسکرائے اور میرا چہرہ دیکھ کر میری حالت سمجھ گئے۔ فرمایا، اے اَبوہُریرہ! میں نے عرض کی، لَبَّیْکَ یارسولَ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) فرمایا، میرے ساتھ آجاؤ۔ میں پیچھے پیچھے چل دیا، جب شَہَنْشاہِ بَحْروبَر، مدینے کے تاجوَر، ساقیِٔ حوضِ کوثر حبیبِ داوَر عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے مبارَک گھر پر جلوہ گر ہوئے تو اجازت لیکر میں بھی اندر داخِل ہو گیا۔ سرورِ کائنات، شاہِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک پیالے میں دودھ دیکھا تو فرمایا، "یہ دودھ کہاں سے آیا ہے؟ اَہْلِ خانہ نے عرض کی، فُلاں صَحابی یا صَحابِیّہ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے ہَدِیَّۃ بھیجا ہے۔ فرمایا، ابو ہُریرہ! میں نے عرض کی، لَبَّیْکَ یا رسولَ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) فرمایا، جا کر اَہْلِ صُفّہ کو بُلا لاؤ۔ "حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، کہ اَہْلِ صُفّہ علیہم الرضوان اسلام کے مہمان ہیں، نہ اُن کو گھر بار سے رغبت ہے نہ مال و دولت سے اور نہ وہ کسی شَخْص کا سہارا لیتے ہیں۔ جب محبوبِ ربِّ ذُوالْجلال عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس صَدَقہ کا مال آتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ مال ان (اَصحابِ صُفّہ) کی طرف بھیج دیتے اور خود اس میں سے کچھ نہیں لیتے تھے۔ اور جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس کوئی ھَدِیَّہ آتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے پاس بھیجتے اس میں سے خود بھی استِعمال کرتے اور ان کو بھی شریک فرماتے۔ مجھے یہ بات گراں سی گزری اور دل میں خیال آیا، اَہْلِ صُفّہ کا اِس دُودھ سے کیا بنے گا، میں اس کا زِیادہ مُستحق تھا کہ اس دودھ سے چند گھونٹ پیتا اور کچھ قوّت حاصِل کرتا۔ جب اَصحابِ صُفّہ آجائیں گے تو سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے ہی ارشاد فرمائیں گے، کہ ان کو دودھ پیش کرو۔ اِس صورت میں بہُت مشکل ہے کہ دودھ کے چند گھونٹ مجھے میسّر ہوں۔ لیکن اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کے بِغیر چارہ نہ تھا۔ میں اَصحابِ صُفّہ کے پاس گیا اور ان کو بُلایا۔ وہ آئے، انھوں نے شَہَنْشاہِ عرب، محبوبِ ربّ عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

سے اجازت طلب کی۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اجازت عطا فرمائی اور وہ گھر میں حاضر ہو کر بیٹھ گئے۔ میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، "ابو ہُریرہ!" میں نے عرض کی، لَبَّیْکَ یا رسولَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) فرمایا، پیالہ پکڑو اور ان کو دودھ پلاؤ۔" حضرتِ سیِّدُنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، میں نے پیالہ پکڑا۔ میں وہ پیالہ ایک شخص کو دیتا وہ سَیر ہو کر دودھ پیتا اور پھر پیالہ مجھے لوٹا دیتا۔ حتّٰی کہ میں پلاتا پلاتا آقائے مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تک پہنچا۔ اور تمام لوگ سَیر ہو چکے تھے۔ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے پیالہ لے کر اپنے دستِ اقدس پر رکھا۔ پھر میری طرف دیکھ کر تبسُّم فرمایا، اور فرمایا، "ابو ہُریرہ! میں نے عرض کی، لَبَّیْکَ یا رسولَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) فرمایا، اب میں اور تم باقی رہ گئے ہیں۔" عرض کی، یا رسولَ اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سچ فرمایا۔ فرمایا، "بیٹھو اور پیو" میں بیٹھ گیا اور دودھ پینے لگا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، "پیو!" میں نے پیا۔ آپ مسلسل فرماتے رہے، "پیو!" حتّٰی کہ میں نے عرض کی، نہیں، قسم اُس ذات کی جس نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، اب مزید گُنجائش نہیں۔ فرمایا، "مجھے دِکھاؤ۔" میں نے پیالہ پیش کر دیا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی، بسم اللہ پڑھی اور باقی دودھ نوش فرما لیا۔ (صحیح بخاری، ج۷، ص ۲۳۰، رقم الحدیث ٦٤٥٢)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ سرکارِ مکّہ مکرّمہ، تاجدارِ مدینہ منوّرہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا عظیم مُعجزہ ہے کہ تمام یعنی ستّر اَہلِ صُفّہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوان مل کر بھی دودھ کا ایک پیالہ پورا نہ پی سکے۔ میرے آقا اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اِسی ایمان افروز واقِعہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے عرض گزار ہیں:

www.dawateislami.net

کیوں جنابِ بُوہُرَیرہ تھا وہ کیسا جامِ شِیر
جس سے سَتّر صاحِبوں کا دُودھ سے مُنہ پھر گیا

(حدائقِ بخشش، حصہ اول، ص ۵۳)

سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا مُختار کی آمد مرحبا غمخوار کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مِل کر کھایئے بَرَکت پایئے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے جہاں تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نَبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے عَظِیْمُ الشّان مُعْجِزَے کی معلومات ہوئیں، وہیں اپنے مُسلمان بھائیوں کے ساتھ حُسنِ سُلوک اور خَیْر خواہی کرنے کا دَرْس بھی ملتا ہے۔ایک پیالہ دُودھ سے 70 اَفْراد کا سَیر ہونا تو مُعْجِزَۂ نَبَوِی تھا مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ جو چیز مِل بیٹھ کر کھائی جائے، اُس میں بَرَکت ہو جاتی ہے نیز اِس میں دُوسروں کی دِلْجُوئی کا سامان بھی ہے اور یہ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مُبارَک سُنَّت بھی ہے، مگر افسوس! ہمارے گھروں میں مَحْض سُسْتی کے سبب ایک ساتھ بیٹھ کر کھانے کی ترکیب نہیں کرتے، حالانکہ مِل بیٹھ کر کھانا کھانے سے نہ صِرف ایک دوسرے میں باہَمی مَحَبَّت واُنسِیَّت میں اِضافہ ہوتا ہے، بلکہ اس طَریقے سے کھانا کھانے میں بَرَکت بھی ہوتی ہے۔ برکت کیوں نہ ہو؟ کہ یہ عَظِیْم نُسخہ خُود مکی مدنی آقا، دوعالم کے داتا، آمنہ کے دِلربا، حلیمہ کے پیا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے تَعْلِیم فرمایاہے۔ چُنانچہ مَروی ہے کہ ایک بار صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرْض کی: یارَسُولَ اللہ! (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ہم کھاتے ہیں اور سَیر نہیں ہوتے، فرمایا: اِکٹھے ہو کر کھاتے ہو یا الگ الگ؟ عَرْض

www.dawateislami.net

کی: اَلگ اَلگ، فرمایا: ”جَمْع ہو کر کھاؤ اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لو، تُمہارے لئے اسی میں بَرَکت رکھی جائے گی“۔ (سنن أبي داود، كتاب الأطعمة، باب في الاجتماع على الطعام، ج٣، ص٤٨٦، الحديث: ٣٧٦٤، دار إحياء التراث العربي، بيروت)

اسی طرح ایک اور حدیثِ پاک میں بی بی آمِنہ کے لال، پیکرِ حُسن و جمال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک ساتھ مل کر کھانے کی تَرغیب دِلاتے ہوئے اِرشاد فرمایا: (ایک ساتھ کھانا کھانے کی بَرَکت سے) ایک آدمی کی خوراک دو کو کِفایَت کرتی ہے اور دو کی خُوراک چار کو، اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ہاتھ جماعت پر ہے“۔ (رواه البزار عن سمرة رضي الله تعالى عنه، منقول از راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل، ص٢٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دَرَخْت چل کر آیا:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میرے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شانِ رَفِیعہ (یعنی بُلند و بالا شان) ایسی ہے کہ جاندار تو جاندار بے جان چیزیں بھی میرے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تابعِ فرمان ہیں، چُنانچہ حَضرت عَبْدُ اللہ بِنْ عُمَر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ایک سَفر میں تھے۔ ایک اَعْرابی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس آیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کو اِسْلام کی دَعْوت دی، اس اَعْرابی نے پُوچھا: کیا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نبُوَّت پر کوئی گواہ بھی ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا کہ ہاں، یہ دَرَخْت جو مَیدان کے کَنارے پر ہے میری نبُوَّت کی گواہی دے گا۔ چُنانچہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس دَرَخْت کو بُلایا تو حَیْرت اَنگیز طور پر وہ دَرَخْت فوراً زمین چِیرتا ہوا اپنی جگہ سے چل کر بارگاہِ

www.dawateislami.net

اَقْدَس میں حاضِر ہو گیا اور اس نے بآوازِ بلند تین مَرتبہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نبُوَّت کی گواہی دی۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُس کو اِشَارہ فرمایا تو وہ دَرَخْت واپس اپنی جگہ چلا گیا۔ بعض رِوایتوں میں یہ بھی ہے کہ اس دَرَخْت نے بارگاہِ اَقْدَس میں آکر ''اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ'' کہا، اَعْرابی (دیہاتی) یہ مُعْجِزہ دیکھتے ہی مُسلمان ہو گیا اور جوشِ عقیدت میں عَرْض کی: یَارَسُوْلَ اللہ! (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) مجھے اِجازَت دیجئے کہ میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو سَجْدہ کروں۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا کہ اگر میں خُدا کے سِوا کسی دوسرے کو سَجْدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سَجْدہ کیا کریں۔ یہ فرما کر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے خُود کو سَجْدہ کرنے سے اُسے روک دیا۔ پھر اس نے عَرْض کیا کہ یَا رَسُوْلَ اللہ! (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) اگر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِجازَت دیں تو میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دَسْتِ مُبارَک اور مُقدَّس پاؤں کو بوسہ دوں۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُس کو اِس کی اِجازَت دے دی۔ چُنانچہ اس نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مُقدَّس ہاتھ اور مُبارَک پاؤں کو والِہانہ عقیدت کے ساتھ چُوم لیا۔ (زرقانی جلد۵ ص۱۲۸ تا ص۱۳۱ و سیرت مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ص۷۷۴۔۷۷۵ ملخصًا)

دِیا حکمِ حضوری جس گھڑی سرکارِ والا نے
زمیں کو چِیر تا سجدہ کُناں فوراً شجر آیا

سرکار کی آمد مرحبا   **سردار کی آمد مرحبا**   **مُختار کی آمد مرحبا**   **غمخوار کی آمد مرحبا**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سرکارِ مدینہ، قَرارِ قلْب و سِینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اس مُعْجِزۂ مُبارَک سے معلوم ہوا کہ دَرَخْت بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے تابعِ فرمان تھے۔ اور وہ بھی

www.dawateislami.net

آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حکم کی تَعمِیْل کرتے تھے۔ اور نہ صِرْف یہ کہ وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فرمانبردار تھے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو جانتے بھی تھے، جبھی تواُس دَرَخْت نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نبُوَّت کی گواہی بھی دی۔

میاں بیوی کی لڑائی:

اس حدیثِ پاک سے شوہر کے مقام ومَرتبے کا بھی اَندازہ ہوتا ہے کہ نبیِ اَنْور، مَحْبُوبِ رَبِّ داوَر عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: اگر میں خُدا عَزَّوَجَلَّ کے سِوا کسی دوسرے کو سَجْدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ شوہروں کو سَجْدہ کیا کریں۔ اِس سے اُن اسلامی بہنوں کو عِبْرت و نَصِیحت کے مَدَنی پُھول حاصل کرنے چاہئیں جو اپنے بچّوں کے ابّو سے بد اخلاقی کرتی ہیں اور پھر مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کا فَخْرِیہ طور پر اِظْہار بھی کرتی ہیں۔ حالانکہ یہ سب باتیں شَرِیْعتِ مُطَھَّرہ میں حَرام اور جہنّم میں لے جانے والی ہیں۔ لِہٰذا اگر خُدانخواستہ کبھی میاں بیوی کی آپس میں ناچاقی ہو جائے تو نِہایت صَبْر وتَحمُّل اور عَفْو ودَرگُزر سے کام لینا چاہئے۔ حَدیثِ پاک میں آتا ہے: جو غَلَطی پر ہوتے ہوئے جھگڑنا چھوڑ دے، اُس کے لئے جنّت کے کَنارے پر ایک گھر بنایا جائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑنا چھوڑ دے گا، اُس کے لئے جنّت کے وَسْط (درمیان) میں ایک گھر بنایا جائے گا اور جس کا اَخْلاق اچھا ہو گا اُس کے لئے جنّت کے اَعْلیٰ مَقام میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

(سنن ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی المراء، رقم ۲۰۰۰، ج۳، ص ۴۰۰)

مَعْلُوم ہوا کہ جو حَق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا کرنا چھوڑ دے تو اسے صَبْر کرنے کی وَجہ سے جنّت کے وَسْط میں ایک گھر ملے گا، لِہٰذا میاں بیوی میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ صَبْر کا مُظاہرہ کرتے ہوئے

جنّت کے وَسْط میں مَکان حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اگر فَرِیْقَین میں سے کوئی ایک بَدْ اَخلاق ہو تو دوسرے فَرِیق کو چاہئے کہ وہ صَبْر کا دامن نہ چھوڑے کیونکہ اس صُورت میں ثَوابِ عَظِیْم ہاتھ آسکتا ہے اور بے صبری کی صورت میں اتنے بڑے ثواب سے محرومی ہو سکتی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں

ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قِیامت تک کے لئے مُعْجِزَہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رَسُولِ اَعْظَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مُعْجِزَات میں سے ایک بہت ہی جَلِیْلُ الْقَدر مُعْجِزَہ قرآنِ مجید بھی ہے۔ بلکہ اگر اس کو ''اَعْظَمُ الْمُعْجِزات یعنی سب سے بڑا مُعْجِزَہ'' کہہ دیا جائے تو بے جا نہ ہو گا، کیونکہ حُضُورِ اَقْدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دوسرے مُعْجِزَات تو اپنے وَقْت پر ظُہُور پذیر ہوئے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے زَمانے ہی کے لوگوں نے وہ مُعْجِزَات مُلاحظہ کئے مگر قرآنِ مجید آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا وہ عَظِیْمُ الشَّان مُعْجِزَہ ہے کہ قِیامت تک باقی رہے گا۔ یہ ایک ایسا مُعْجِزَہ ہے کہ جس کا چیلنج خود اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فُصَحائے عَرَب کو کیا ہے ۔ چنانچہ پارہ 1، سُورَۃُ الْبقرہ کی آیت نمبر 23 میں اِرْشاد فرمایا:

وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

www.dawateislami.net

اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾ (پ۱،البقرة:۲۳) ترجمۂ کنزالایمان: اور اگر تُمہیں کچھ شک ہو اُس میں جو ہم نے اپنے ان خاص بندے پر اُتارا تو اُس جیسی ایک سُورت تو لے آؤ اور اللہ کے سِوا اپنے سب حمایتیوں کو بُلالو اگر تم سچّے ہو۔

لیکن قرآنِ عظیم کی عَظِیْمُ الشَّان و مُعْجِزَانہ فَصاحَت و بلاغَت کا اِعْجاز تھا کہ عَرَب کے تمام فُصحاء وُ بلغاء جن کی فَصِیحانہ شِعر گوئی اور خَطِیْبانہ بَلاغت کا چار دانگ عالَم میں ڈنکا بج رہا تھا مگر وہ اپنی پُوری پُوری کوشِشوں کے باوُجود قُرآن کی ایک سُورت کی مِثْل بھی کوئی کلام نہ لا سکے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جیسا کہ آپ نے سُنا کہ قُرآنِ مجید پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا قِیامَت تک قائم رہنے والا مُعْجِزہ اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کلام ہے۔ ہماری خُوش قسمتی کہ ہم اس مُعْجِزۂ مُبارَک کو نہ صِرف دیکھ سکتے ہیں بلکہ اس کی بَرَکتیں بھی حاصل کر سکتے ہیں اور اس کے ذَرِیعے سے اپنے گُناہوں کی مُعافی کے ساتھ اپنی نیکیوں میں اِضافہ بھی کر سکتے ہیں اور ان سب باتوں کا حُصُول جبھی ممکن ہو گا جب ہم قرآنِ پاک کی زِیادہ سے زِیادہ تِلاوت کریں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کے ہر حَرْف کی تِلاوت پر تُمہیں دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور میں نہیں کہتا کہ ''الٓمٓ'' ایک حَرْف ہے بلکہ ''اَلِف'' ایک حَرْف، ''لام'' ایک حَرْف اور ''میم'' ایک حَرْف ہے۔ (المستدرک،کتاب فضائل القرآن، رقم ۲۰۸۴،ج۲،ص۲۵۶) اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں قُرآنِ پاک کی زِیادہ سے زِیادہ تِلاوت کرنے اور اس مُعْجِزۂ مُصْطَفٰے سے خُوب خُوب بَرَکتیں حاصل کرنے کی تَوفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مجلس اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کا تعارُف:

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیگر مُعجِزاتِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مَعْلُومات حاصل کرنے کے لیے شَیْخُ الْحَدِیْث حضرت علّامہ مولانا عبدُ الْمُصْطَفٰے اَعْظَمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْغَنِی کی تحریر کردہ کتاب ”سیرتِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ“ کا مُطالَعہ فرمایئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب کی تخریج وغیرہ کا کام دعوتِ اسلامی کی عِلْمی و تحقیقی مَجلس ”اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ“ نے سَر اَنْجام دیا اور دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ نے اِسے شائع کیا ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ دعوتِ اسلامی کی وہ مجلس ہے جس نے خالِص عِلْمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بِیڑا اُٹھایا ہے۔ اس کے مُنْدَرِجہ ذیل دس شُعبے ہیں:

(1) شُعْبۂ کُتُبِ اعلیٰ حضرت (2) شُعْبۂ تراجم کُتُب

(3) شُعْبۂ درسی کُتُب (4) شُعْبۂ تخریج

(5) شُعْبۂ تفتیشِ کُتُب (6) شُعْبہ اصلاحی کتب

(7) شعبۂ اَمیر اہلسنت (8) شُعْبۂ فیضانِ صَحابہ واَہلبیت

(9) شُعْبہ فیضانِ حدیث (10) شُعْبۂ نَشْر واِشاعت

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کا خُلاصہ:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بَیان میں ہم نے تاجدارِ مدینہ، قَرارِ قَلْب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مُعْجِزات کے بارے میں سُنا۔ سب سے پہلے ہم نے کئی مُعْجِزات پر مُشْتَمِل واقعہ جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سُنا کہ جس میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے تین دن کے فاقہ اور بُھوک کی شِدَّت کے باوُجُود ایک چٹّان کو نہایت آسانی سے توڑ دیا، حالانکہ پُورے لشکرِ صَحابہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں اسے کوئی بھی

www.dawateislami.net

توڑنے میں کامیاب نہ ہوا تھا۔ نیز جب حضرتِ سَیِّدُنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دَعْوت کی تو کم سالَن اور تھوڑا آٹا سَیِّدِ عالَم، رَسُولِ مُحتَشَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لُعابِ مُبارَکہ کی بَرَکت سے تمام لشکر کو کافی ہو گیا بلکہ بچ بھی گیا۔ اس کے بعد ہم نے مُعجِزہ کی تعرِیف سُنی کہ اِعْلانِ نَبُوَّت کے بعد نبی عَلَیْہِ السَّلَام سے جو خِلافِ عادت کام صادِر ہوں اسے "مُعجِزہ" کہتے ہیں اس کے بعد ہم نے تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نَبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جامِعُ الْمُعْجِزات ہونے کے بارے میں سُنا کہ وہ تمام کَمالات اور مُعجِزات جو دیگر اَنْبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں تقْسِیم ہوئے وہ تمام کے تمام مُعجِزات پیارے آقا، مدینے والے مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں یکجا کر دیئے گئے۔ بلکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسے مُعجِزات بھی عطا ہوئے جو پہلے کسی کو نہ ملے۔ اس کے بعد ہم نے مُعجِزَۂ شَقُّ الْقَمَر کے بارے میں سُنا کہ مُصْطفٰے جانِ رَحْمت، شَمْعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چاند کو دو ٹکڑے کر دیا۔ اس کے بعد ہم نے جو مُعجِزہ سُنا اس کا تَعلُّق سَیِّدُنا اَبُوہُرَیْرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ہے کہ مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا چہرہ دیکھ کر ان کی بُھوک کو بھانپ لیا اور انہیں اپنے ساتھ گھر پر لے گئے اور وہاں حضرتِ سَیِّدُنا اَبُوہُرَیْرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک دُودھ کا بھرا ہوا پیالہ حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے اَصْحابِ صُفَّہ کو پیش کیا، تمام اَصْحابِ صُفَّہ دُودھ کے اس ایک پیالے سے سیر اب ہو گئے مگر اس پیالے میں وہ دُودھ جُوں کا تُوں موجود تھا۔ پھر حضرتِ سَیِّدُنا اَبُوہُرَیْرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے وہ دُودھ سَیِّدِ عالَم، نُورِ مجسّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے نوش فرمایا: اور خُوب سیر ہو کر پیا مگر وہ دُودھ پھر بھی خَتْم نہ ہوا۔ اس مُعجِزے سے ہمیں بھی یہ دَرْس ملا کہ کھانے کی مِقْدار پر نَظَر نہیں رکھنی چاہئے بلکہ اس کھانے کو مل بانٹ کر

www.dawateislami.net

کھانے کے ذَریعے ملنے والے اَجْر وثواب اور کھانے میں ہونے والی خَیْر وبَرَکت پر نظر رکھنی چاہئے۔

اس بَیان میں ہمیں یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ قُرآنِ پاک پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا وہ مُعْجِزہ ہے جو قیامت تک باقی رہے گا۔ ان تمام مُعْجِزات سے معلوم ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو ایسی طاقتیں اور ایسے اِخْتیارات عطا فرمائے ہیں جو عَقْلِ اِنْسانی سے ماوَرا ہیں۔

مدنی قافلے میں سفر کیجئے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو مُعْجِزات آج ہم نے سُنے، اِن کے علاوہ بھی پیارے آقا، مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بے شُمار مُعْجِزات ہیں۔ ان کی تفصیل کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مَطْبُوعہ کتاب "سیرتِ مُصْطفٰے" ہدیۃً حاصِل فرما کر اس کا مُطالَعہ کیجئے۔ یاد رکھئے کہ آج کے دَور میں حُصُولِ عِلْمِ دِیْن کا ایک بہترین ذَرِیعہ دَعْوتِ اسلامی کے مَدنی قافلے بھی ہیں جن میں سَفر کی بَرَکت سے نہ صِرْف عِلْمِ دِیْن حاصل ہوتا ہے بلکہ نیکی کی دعوت عام کرنے کے بھی کثیر مَواقع مُیَسَّر آتے ہیں۔ علاوہ اَزیں ان مدنی قافلوں میں سفر کی بَرَکت سے آپ کے اَندر عِلْمِ دِیْن سیکھنے کا جَذبہ پیدا ہو گا، سُنّتوں پر عمل کرنے کا جَذبہ ملے گا، اِیْمان کی حِفَاظَت کیلئے کُڑھنے اور آخِرت کی فِکْر کرنے کا مَوقع ملے گا۔

یاد رکھئے! ہمارے مدنی آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں مُتَعدَّد سفر کئے ہیں، جن کے دوران سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کئی تکالیف کا سامنا بھی کرنا پڑا لیکن اس کے باوُجُود بھی اِسْلام کی دعوت کو عام کیا۔ آج کے اس جدید دَور میں جبکہ مدنی قافلوں میں سَفر کرنا بہت آسان ہو گیا ہے، ہمیں بھی اپنے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّت پر عمل کرتے ہوئے کم اَز کم ہر ماہ تین دن کے مَدنی قافلے میں تو لازِمی سَفر کرنا چاہئے۔ یقیناً راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں سَفر کرنے والے عاشِقانِ رَسُول کے ہَمراہ دعوتِ اِسلامی کے اِن مدنی قافلوں میں سَفر کرنا بہت بڑی

www.dawateislami.net

سَعادَت ہے۔اِن مَدنی قافلوں کی بَرَکت سے پَنْج وَقتہ نَماز وَنوافِل کی پابندی کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کی سُنَّتیں بھی سیکھنے کو ملتی ہیں اوریُوں عِلْمِ دِیْن حاصل کرنے کامَوقَع مُیَسَّر آتاہے۔

مدنی کاموں میں حِصّہ لیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافلوں میں سَفر کی بَرَکت سے بے شُمار افراد اپنے سابِقہ طَرزِ زِندگی پر نادِم ہو کر گُناھوں بھری زِندگی سے تائِب ہوگئے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر ذیلی حلقے کے بارہ مدنی کاموں میں حصّہ لینے والے بن گئے۔ ذیلی حلقے کے بارہ مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام روزانہ "مسجد درس" بھی ہے۔ مسجد دَرْس در حقیقت حُصُولِ عِلْمِ دِیْن کی مُختصر کوشش ہے جس میں سُنَّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی مسجد میں دَرْس وبیان اور سیکھنے سکھانے کے مدنی حلقے لگایا کرتے تھے اورپیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان علمی حلقوں میں شِرکت فرمایا کرتے تھے۔ چُنانچہ حَضْرتِ عبدُاللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہُ سے روایت ہے کہ بے شک رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دو مجلسوں کے پاس سے گزرے جو آپ کی مَسْجِد میں تھیں۔ فرمایا دونوں کارِ خَیْر اور نیکی میں مَصروف ہیں، لیکن ان میں سے ایک اَہلِ مَجْلس دوسرے اَہْلِ مَجلس سے اَفْضل وبہتر ہیں۔ یہ جماعت جو دُعامیں مَشْغُول ہے تو یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پکارتے اور اس کی جانب اِظْہارِ رَغْبت کرتے ہیں۔ اگر (وہ) چاہے (تو) ان کی دعا کے عِوَض اِن کو عطا فرمائے اور اگر چاہے تو روک دے اور کچھ نہ دے مگر یہ دوسرا گروہ جو تکرارِ عِلْم میں مَصروف ہے تو یہ لوگ فقہ یا عِلْم سیکھتے ہیں اور آگے جاہلوں کو سکھاتے ہیں ان کا فائدہ زِیادہ ہے اور دوسروں کو پہنچتا ہے۔ تو یہ گروہ جماعتِ اَوّل سے اَفْضل اور بہتر ہے اور بیشک مجھے مُعلّم بناکر مَبْعُوث کیا گیا ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عِلْم کادَرْس وتکرار کرنے والی جماعت میں بیٹھ گئے۔ (اشعۃ اللمعات اردو، جلد اول، ص ۵۱۷)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ حُضُور سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس حلقے میں جلوہ اَفروز ہوئے جس میں عِلْم کی باتیں ہو رہی تھیں۔ مسجد دَرْس میں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تَعْلِیْم و تَعَلُّم کی ہی باتیں ہوتی ہیں۔ آپ سے بھی مدنی اِلْتجا ہے کہ روزانہ کم اَزْکم دو مسجد دَرْس دینے یا سُننے کی عادت بنائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دِیْنی مَعْلُومات کا ڈھیروں خزانہ ہاتھ آنے کے ساتھ ساتھ خوب خوب اجر و ثواب بھی ملے گا۔ آیئے! اس ضمن میں ایک مدنی بہار سُنْتے ہیں۔

مُلاقات کا منفرد اَنداز:

تَحْصیل میلسی (ضلع وہاڑی پنجاب، پاکستان) میں مُقیم اسلامی بھائی اپنے مَدنی ماحول میں آنے کا واقِعہ کچھ اس طرح بَیان کرتے ہیں کہ یہ اُن دنوں کی بات ہے کہ جب میں میٹرک میں زَیْرِ تَعلیم تھا۔ مدنی ماحول سے دُوری کے باعِث جہاں نماز روزے کی مَعْلومات سے نابلد تھا وہیں عقائدِ حقّہ کے بارے میں بھی کوئی خاص شَناسائی نہ تھی، اسی وَجہ سے بدمذہبوں کے ساتھ بھی میرا اُٹھنا بیٹھنا رہتا۔ ایک دن گھر سے کچھ دُور واقع مسجد (جہاں دعوتِ اسلامی سے وابَسْتہ اسلامی بھائیوں کا آنا جانا تھا) میں نَماز اَدا کرنے گیا۔ جب میں نے وہاں اسلامی بھائیوں کا مُسکرا مُسکرا کر خَنْدہ پیشانی سے مُلاقات کرنا دیکھا تو مُتاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا، اس طرح آہستہ آہستہ میں نے عِشاء کی نَماز وہیں اَدا کرنا شُروع کر دی۔ ایک دن ایک باعمامہ اِسلامی بھائی نے دعوت پیش کی کہ نَماز کے بعد فیضانِ سُنَّت کا دَرْس ہوتا ہے آپ بھی شِرکت فرمایا کریں۔ میں نے دَرْس میں شَریک ہونے کی نِیَّت کر لی۔ چُونکہ میں سُنَّتیں اور نَوافل مسجد کے صَحْن میں اَدا کرتا تھا اس وَجہ سے مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ دَرْس تو مسجد کے اَندر ہوتا ہے۔ جب میں اس بات سے آگاہ ہوا تو ایک دِن دَرْسِ فیضانِ سُنَّت سُننے بیٹھ گیا۔ مجھے دَرْس اس قَدر پسند آیا کہ اب تو میں نے روزانہ شِرکت کا مَعْمُول بنا

www.dawateislami.net

لیا۔ کچھ عَرصے بعد میں نے مُلتان کالج میں داخِلہ لے لیا، میری خُوش قسمتی کہ وہاں بھی دعوتِ اسلامی سے وابستہ اِسلامی بھائیوں سے میری مُلاقات ہوگئی۔ ایک دن ایک اسلامی بھائی نے اِنْفرادی کوشش کرتے ہوئے بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی انعامات و مدنی قافِلہ کورس میں شِرکت کا ذِہْن دیا۔ جب میں اِمتحان دے کر فارِغ ہوا تو کورس کرنے عالمی مدنی مرکز فَیضانِ مدینہ جا پہنچا۔ مدنی انعامات و مدنی قافِلہ کورس کی بھی کیا بات ہے، اس نے تو میری سوچ یکسر بدل کر رکھ دی۔ کورس کے دَوران ہی ہمارے ڈویژن مُشاوَرت کے نگران نے اِنْفرادی کوشش کرتے ہوئے دَرْسِ نِظامی (عالم کورس) کرنے کا ذِہْن دیا۔ میں نے گھر والوں کو راضِی کیا اور دَرْسِ نِظامی میں داخِلہ لے لیا۔ جب میں دَرَجہ ثالِثہ (تیسرے سال) میں تھا، تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب دِلانے پر 12 ماہ کے مدنی قافلے کا مُسافر بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں بارہ ماہ کے مدنی قافلے کا مُسافر ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ابھی تک 25 جھنڈے یا 12 جھنڈے نہیں لگائے تو ہمت کرکے بارہویں تک بلکہ پورا ماہِ نور ہی اپنی مسجد، گھر، دکان، کارخانہ وغیرہ پر دعوتِ اسلامی کا فیضانِ رضا، فیضانِ غوثُ الوری اور فیضانِ گنبدِ خضرا سے مالامال جھنڈا لگانے کی نیت کر لیجئے اور یاد رکھئے! جھنڈے سائیکل، اسکوٹر، کار، بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالروں، ٹیکسیوں، رِکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ سب پر اپنے پلے سے لگانے ہیں۔

نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھا جاؤ

نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا ہر گھر میں لہراؤ

❀ اے عاشقانِ میلاد! اپنے گھر پر 12 جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم 12 بلبوں سے اور اپنی

www.dawateislami.net

مسجد و محلے میں بھی 12 دن تک خوب خوب چراغاں کیجئے۔

❀ اے عاشقانِ میلاد! سب عاشقانِ رسول کو جشنِ ولادت کی خوشیاں کس طرح منانی چاہئیں، اس کے لئے امیرِ اہلسنّت کا پیارا پیارا رسالہ "صبحِ بہاراں "سب تک پہنچایئے، گھر گھر، دکان دکان، دفتر دفتر اسے تقسیم کیجئے۔

❀ اے عاشقانِ میلاد! اس عیدوں کی عید کے موقع پر استعمال کی ہر چیز نئی لینی ہے۔ سفید لباس، عمامہ، سربند، ٹوپی، سر پر اوڑھنے کی سفید چادر، کتھئی چادر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح، عطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قافلہ پیڈ وغیرہ۔ اپنے استعمال کی ہر چیز ممکنہ صورت میں نئی لینی ہے۔

آئی نئی حکومت سکّہ نیا چلے گا

عالم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ ولادت

❀ اے عاشقانِ میلاد! بارہویں شب دعوتِ اسلامی کے اجتماعِ میلاد میں گزارنا ہے اور یہ بھی نیت کر لیجئے کہ 12 ربیع الاوّل کو روزہ رکھ کر سبز پرچم اٹھائے، جلوسِ میلاد میں بھی شرکت کروں گا۔ ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

پیارے آقا، بارہویں والے مصطفٰی، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد منانے کی کیا برکتیں ہیں، جشنِ ولادت منانے کی نیتیں کیا ہونی چاہئیں اس کے علاوہ بہت سے رنگ برنگے مدنی پھول حاصل کرنے کے لئے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ "صبحِ بہاراں" مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب کیجئے۔

سرکار کی آمد مرحبا سردار کی آمد مرحبا مُختار کی آمد مرحبا غمخوار کی آمد مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نَبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رَحْمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂِ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنَّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

www.dawateislami.net

(مِشکاۃُ الْمَصابِیح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیة بیروت)

میں مُبلِّغ بنوں سُنّتوں کا خوب چرچا کروں سُنّتوں کا

یا خُدا دَرس دُوں سُنّتوں کا ہو کرم بہرِ خاکِ مدینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آیئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مدنی پھول**" سے ناخُن کاٹنے کے چند مدنی پُھول سُنتے ہیں: (1) جُمعہ کے دن ناخن کاٹنا مُستَحَب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمعہ کا اِنتظار نہ کیجئے (دُرِّ مُختار ج ۹ ص ۶۶۸) صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ مولیٰنا امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جُمعہ کے روز ناخُن تَرشوائے (کاٹے) اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کو دوسرے جُمعے تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمعہ کے دن ناخُن تَرشوائے (کاٹے) تو رَحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتَار ج ۹ ص ۶۶۸، بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۲۲۵، ۲۲۶) (2) ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے کے منقول طریقے کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سَمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ اب آخِر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹا جائے۔ (دُرِّمُختار ج ۹ ص ۶۷۰، اِحیاءُ الْعُلُوم ج ۱ ص ۱۹۳) (3) پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیاں سَمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ (اَیضاً) (4) جَنابت کی حالت (یعنی غُسل فرض ہونے کی صورت) میں ناخُن کاٹنا مکروہ ہے۔ (عالَمگیری ج ۵ ص ۳۵۸) (5)

www.dawateislami.net

دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے بر ص یعنی کوڑھ کے مرض کا اندیشہ ہے۔(اَیضاً)(6) ناخُن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حَرَج نہیں۔(اَیضاً)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صَفْحات) نیز 120 صفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سُنّتیں سیکھنے تین دِن کے لیے ہر مہینے چلیں قافلے میں چلو
علم حاصل کرو جہل زائل کرو پاؤ گے رفعتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک

شبِ جمعہ کا دُرُود: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزُرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخّصًا)

(2) تمام گناہ معاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ

www.dawateislami.net

معاف کر دیئے جائیں گے۔ (اَیضاً ص ۶۵)

(3) رحمت کے ستّر دروازے صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۷)

(4) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس دُرُود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۴ حدیث ۱۷۳۰۵)

(5) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت احمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۴۹)

(6) قُربِ مصطفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے اسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۱۲۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی محمَّد

www.dawateislami.net